السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے بھائی پر تقریباً ۲۵۰۰۰ روپے قرض ہے، جب کہ ۲۲۰۰۰ روپے انھوں نے ایک شخص کو قرض دے رکھا ہے تو کیا وہ اپنی دکان میں سے زکاۃ ادا کرے گا یا پہلے قرض ادا کرے گا۔ اور یہ یاد رہے کہ دکاندار (جس سے مال خریدتے ہیں) کے ۵۰۰۰ یا ۱۰۰۰۰ روپے اپنے پاس ضرور رکھتے ہیں تاکہ وہ سودا دیتا رہے۔ لیکن اُس ۲۵۰۰۰ روپے کی رقم سے ۱۶۰۰۰ روپے انھوں نے ایک آدمی کے دینے ہیں جو دکان دار نے صرف اس سے قرض لیا ہے۔ ((سائل) (۱۲ مارچ ۲۰۰۴ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

موجودہ صوت میں دکان کے مالِ تجارت کی زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی قرض دوسرے ذرائع سے ادا کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:288

محدث فتویٰ